

جنہاں

چیف ایڈیٹر
خوشنود علی خان

بدهی 27 جادی المی 8 مئی 2013ء میا کھو 2270

جمهوریت کا تسلسل، یا بلاشبہ تمام مسائل کا حل ہے، گورنر پنجاب

حکومتوں کی معافی پالیسیوں کے تسلسل کو تینی باتیں لے رہا ہے۔ ایک فلاح و بہبود کیلئے موڑ حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا

ادارے کی یہ کاوش 14-2013ء کے واقعی بجٹ کی تیاری میں باہرین کی مدد کر رکھتی ہے، گفتگو



لاہور (ساف پورز) گورنر پنجاب نگری، سید احمد محمد نے کہا ہے کہ جمہوریت کا تسلسل یا بلاشبہ تمام مسائل کا حل ہے اور حکومتوں کو معافی پالیسیوں کے تسلسل کو تینی باتیں لے رہا ہے۔ ایک فلاح و بہبود کے لیے موڑ حکمت عملی کے تحت کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی موجودہ معاشر صورتحال اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ معیشت کی ترقی کو اپنی اولین ترجیحات میں (صفحہ 7)

رکھنے والے صفت و تجارت، زراعت اور ملکی تجارت میں بھروسی اقدامات کیے جائیں۔ ان خیالات کا اتمام انہوں نے گورنر پوز میکن ہاؤس پیش کیا ہے۔ جو ایک ملکی تاریخ میں اپنی مردم ایک ملک کی موجودہ معاشر میں انتقال اور ادارے کے عمل کو مکمل کر دی جائے۔ اسی ملک کے انتظامی اور اقتصادی ترقی کے طور پر ایک ملکی تاریخ میں اپنی ملکی ترقی کے طور پر ایک ملک کی موجودہ معاشر کے ملک کو ملکی تاریخ میں اپنی ملکی تاریخ کا جزو یا جا سکے۔

ادارے کی پورت گورنریا اور کہا کہ اس میں ملک کو درجہ ایک اقتصادی ترقی کا صرف احاطہ کیا گیا ہے بلکہ ان بھروسیوں کے عمل کے لیے تجاویز بھی کی جائیں جس کی وجہ سے ملک کے انتظامی اور اقتصادی ترقی کی شرح نوٹی اضافہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ادارے کی یہ کاوش 14-2013ء کے واقعی بجٹ کی تیاری میں باہرین کی مدد کر رکھتی ہے۔ خصوصاً صفتی شعبہ کے معاملی اور اس سے بہتر طریقے سے استفادہ کرنے سے متعلق رپورٹ کی سفارشات قابلِ حق میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت تاریخ کے ابھی دور سے گزر رہا ہے اور انہیں امید ہے کہ ملک کے پالیسی ساز ادارے سے سوسائٹی اور عام لوگ ملک کو اقتصادی ترقی پر محظوظ کرنے میں اپنا کچھی ادارکریں گے۔ اس موقع پر ادارے کے سکریٹری اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا اور ملک کو درجہ ایک بھروسی اور ان سے متعلق کے لیے اپنی تجاویز بھیں کیے۔

مقررین نے کہا کہ ہمیں اپنے اندر کی اخلاقیات فرم کر کے ایک بہتر اور خوبصورات پاکستان کے لیے تحد بونا ہو گا کیونکہ اتحادی بھیں رہتے گروئی، اپنی پسندی اور دوسرے اندر وہی اور بیرونی خواستات سے محظوظ رکھ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ امر خوب آئندہ ہے کہ ملک میں جمہوریت پر وان چھڑکی ہے اور ملک کے ائمہ ادارے اور سماں جماحت جمہوری نظام کو تھام کرنے میں ہیں۔ دوسرے نہیں رکھتیں۔

بھار پر ایجنسی جنگ جنوب کا شوک فاعل رہی تھیں اور کامن کا توازن بھی خارجہ

بھارت و رنگ باونڈری اور لائن آف کمروں کی مسلسل خلاف ورزی کر رہا ہے، ان کیلئے مخصوص اور سنجیدہ نہیں، مذکورات سے قبل سرحدی کشیدگی کم کرنا ہوگی: سیالکوت میں اجتماع سے خطاب اسلامی دوڑ میں شامل نہیں ہونا چاہتے لیکن دفاع پر کوئی بھجوہ نہیں کر سکتے، پہلے بھی ملکی و فاغی ضروریات کو پورا کیا آئندہ بھی کر سکتے: سرتاج عزیز کی لاہور میں تقریب کے بعد میدیا سے گفتگو

سیالکوت، لاہور (پورڈر پورٹ، دفاع کار) واقعی افغانستان کے ساحہ اختاد کی وجہ نہیں ہوئی۔ انہوں نے بعد و مختاروں کے خلاف
وزیر قائم پاکستانی خانہ جماعتی مفت نہ کیا کہ بھارت اور افغانستان کے درمیان ممالک میں
کو مذکورات کے لئے سرحد پر کشیدگی کم کرنا ہوگی۔
بھارت کے دفاعی بجٹ میں خطراں کا حصہ اضافہ بنی جوں کا منہ بولا گھر ہے۔ بھارت اس مذکورات میں
مذکور ایجنسی کا اہم ترین کام ہے جو اس کی وجہ سے کامن کا توازن بھی کر سکتے ہیں۔ مذکور ایجنسی کا اہم ترین کام ہے کیونکہ سیالکوت اور توی
خانہ نہیں اور نہیں کہ بھارت اس کا غرض دیتا ہے۔
ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیالکوت کے محلہ اراضی
یقoub میں درکوں سے گنگوکرتے ہوئے کیا۔ خواجہ
آمنہ نے مزید کہا کہ (باقی صفحہ 4 بیتہ نمبر 16)
سرتاج عزیز



پیروں اور بھائی کی قیعنی میں اضافہ صرف عدای مذاہکے
لئے نہیں کیا۔ پیروں اور بھائی کی قیعنی عام کی خاطر پہنچ
وزیر اعظم زیدور مودی نے وزیر اعظم پاکستان محمد نواز
برہائیں۔ حکومت عام کے سہیلیات اور بھتر میہار زندگی
شریف کو فون کر کے باقاعدہ مذکورات دوبارہ شروع
فرماہم کرنا چاہتی ہے۔ بھارت مذکورات میں بخوبی نہیں
خواجہ آمنہ سے کہا ہے کہ بھارت دفاعی بجٹ میں اضافہ
ان کے بھی جنون کی عکاسی کرتا ہے۔ بات چیت کا مسئلہ
پاک بھارت مذکورات میں کشیر سمیت تمام حل طلب
شروع ہو رہے ہیں۔ میڈیا سے مذکورات کے درمیان
مفتکوکرتے ہوئے کہا کہ بھارت اور پاکستان کے
پاکستانی پرانا سالاگار حالات میں کم کم آئے گی۔ ایک سوال
درمیان دوبارہ بات چیت کا سلسلہ شروع تو ہو رہا ہے لیکن
کہ جو بھی انہوں نے کہا کہ بھارت نے اپنے دفاعی
بھارت اس محاصلے میں پر طوس نظر نہیں آ رہا۔ انہوں نے
کہا کہ گزشتہ چھ ماہ کے دوران بھارت و رنگ باونڈری
کے باوجود اونچ پاکستان کی تمام دفاعی ضروریات کو پورا
کیا ہے اور آنکہ بھی پورا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا
کہ پاکستان الحکمی دوڑ میں شامل نہیں ہونا چاہتا لیکن
بروائی تھیاروں کا ازان رکھنا ضروری ہے۔ ایک سوال
نے کہا کہ پیر دینم صنعتات کی قیعنی میں کمی سے برہ
راستہ گوئی کو فائدہ پہنچا ہے اور حکومت لوڈ شیڈ میں
کرنے کے لئے کام کر رہی ہے جس پر جعل قابو پالیں گے۔
دریں اشادہ وری اعظم کے شیر برائے پیش کشیدگی دوسری
خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ پاکستان اعلیٰ کی دوڑ میں
شامل نہیں ہونا چاہتا لیکن دوائی تھیاروں کا ازان رکھنا
ضروری ہے، بھارت کے ساتھ کشمیر کے معاہدے پر ہمارا
موقوف داشت ہے، ملک کشمیر کے لئے مذکورات میں حق میں
اور جب بھی مذکورات ہوں گے کمکرا پہنچے میں شامل
ہوئے دیجئے۔ پشاور و اقصیٰ کے بعد افغانستان نے پاکستان
معطا۔ سکھستان کا ایک سفارتی ائمہ سے سفر ہے۔